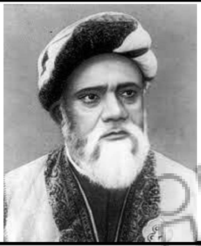

5 نصوح اور سلیم کی گفتگو

ماخذ: توبتہ النصوح　　　مصنف: ڈپٹی نذیر احمد　　　صنفِ ادب: ناول

مصنف کا تعارف:

(K.B-U.B)

مولوی نذیر احمد دہلوی (1836ء تا 1912ء) ضلع بجنور میں مولوی سعادت علی کے گھر پیدا ہوئے۔ 9 برس کی عمر تک والد صاحب سے عربی و فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں مولوی نصراللہ خاں سے پانچ سال تک عربی، فارسی، فلسفہ، نَحو اور منطق کی تحصیل کرتے رہے۔ 14 سال کی عمر میں مولوی عبدالحق کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور مسجد میں ہی رہنے لگے۔ اس دوران دِلّی کالج میں داخلہ لے لیا۔ 1854ء میں تعلیم سے فراغت کے بعد کنجاہ، ضلع گجرات میں چالیس روپے ماہوار پر مدرس منتخب ہوئے۔ 1856ء میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس بنادیے گئے اور کانپور میں ان کا تبادلہ ہوگیا۔ مگر جلد ہی مُستعفی ہوگئے۔ 1857ء کے ہنگامے میں ایک انگریز عورت کی جان بچانے کے صلے میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس الہ آباد مقرر ہوگئے۔ یہیں سے انھوں نے انگریزی زبان میں مہارت حاصل کی اور تعزیرات ہند کا ترجمہ کیا جو آج تک مُستعمل ہے۔ اس پر انھیں کان پور کی تحصیل داری کا عہدہ ملا۔ بعد میں ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر بھی فائز رہے۔ 1877ء میں بورڈ آف ریونیو کے ممبر ہوئے۔ 1883ء میں ملازمت سے ریٹائر ہوکر تصنیف و تالیف کے کاموں میں مشغول ہوگئے۔

مولوی صاحب کی اہم تصانیف میں "مِراۃُ العروس"، "بنات النعش"، "توبۃُ النصوح"، "رویائے صادقہ"، "فسانہ مبتلا"، "ابن الوقت" شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے قرآن پاک کا اردو ترجمہ "ترجمتہ القرآن" کے نام سے بھی کیا۔

ڈپٹی نذیر احمد کو اردو ادب کا پہلا باقاعدہ ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔ سرسید احمد خان کی اصلاحی تحریک سے وابستہ افراد میں نذیر احمد کو یہ خصوصی اعزاز و امتیاز حاصل ہے کہ انھوں نے کہانیوں اور ناولوں کے ذریعے معاشرتی اصلاح کی کوشش کی اور ہر طرح کے موضوع کو خاص دِلّی کی زبان میں بیان کیا۔ دِلّی میں طویل قیام کی وجہ سے ان کی زبان سج سنور گئی تھی۔ اپنے ناولوں میں عام طور پر انھوں نے سادہ، سلیس، اور کوثر و تسنیم میں دھلی ہوئی دلی کی زبان، محاورہ اور روزمرہ استعمال کیا ہے۔ ناقدین ان کے اُسلوب کے متعلق کہتے ہیں:

"اگر زبان سیکھنا ہو تو مولوی نذیر احمد کے ناول پڑھنے چاہییں"

غرض یہ کہ مولوی صاحب کا اُسلوب دل چسپ، جان دار اور شگفتہ و شاداب ہے۔ اردو نثر کی ترقی میں ان کا یہ حصہ ناقابلِ فراموش ہے۔

(K.B)

(مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَبا	بیماری	مُبتلا	گرفتار، الجھا ہوا
عاَقبت	آخرت	خواب آور	نیند آور، نیند طاری کرنے والی
دل دہلا دینا	خوفناک، خوف پیدا کرنا	بیدار ہونا	جاگنا
بے مقصد	بے فائدہ	گذشتہ	گزرا ہوا، بیتا ہوا
تلافی کرنا	ازالہ کرنا، نقصان کی کمی پوری کرنا	عہد	وعدہ، دور
اصلاح	درستی	مددگار	مدد کرنے والا
بالاخانہ	اوپری منزل	قول وقرار	وعدہ، عہد و پیمان
طلب کرنا	بلوانا	خفا	ناراض
مَعقول	مناسب، موزوں	گھنٹے بھر	ایک گھنٹے کا دورانیہ
واسطہ	تعلق	گنجفہ	ایسا کھیل جو تاش سے کھیلا جائے
شطرنج	ایک کھیل کا نام	مہرہ	گوٹ، شطرنج کا مہرہ
چالیں	ترکیب، سازش	سبب	وجہ
تعجب	حیرانی	بغل میں دابے	بازو کے نیچے دبائے ہوئے
پھڈّی	نیچی ایڑی کا جوتا	مُنڈے ہوئے سر	سر پر بال نہ ہونا
چولیاں	قمیض، کُرتے	گالی بکنا	بری بات منہ سے نکالنا، برا بھلا کہنا
آوازہ کسنا	چھیڑنا، فقرہ چست کرنا	منجھلا لڑکا	عمر کے لحاظ سے درمیان والا لڑکا
آموختہ	سبق، پڑھا ہوا	بہ سَر وچشم	خوشی سے، سر آنکھوں پر
دَالان	بڑا اور لمبا کمرا جس میں محراب دار دروازے ہوتے ہیں	بھلے مانس	شریف آدمی
اصرار	بار بار کہنا، ضد کرنا	دل کھٹا ہونا	دل اُچاٹ ہونا، بیزار ہونا

www.ilmkidunya.com

سبق کا خلاصہ

(K.B)

گوجرانوالہ بورڈ G-II-2016 لاہور بورڈ G-II-2017

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو

خلاصہ:۔

نصوح بیماری دوران دیکھے گئے خواب سے تائب ہو کر اپنی بیوی فہمیدہ کے ساتھ مل کر اولاد کی تربیت کی طرف متوجہ ہوا۔ اس سلسلے میں اُس نے ایک صُبح اپنے بیٹے سلیم کو اپنے پاس بلایا۔ سلیم نے منہ ہاتھ دھو کر پہلے تو بیدار اسے طلبی کی وجہ دریافت کی اور پھر والدہ سے ساتھ چلنے کو کہا۔ والدہ نے گود میں بچی کے ہونے کا عُذر بتایا اور کہا کہ والد صاحب جو بات پوچھیں تم معقول جواب دے دینا۔

سلیم ڈرتا ہوا والد کے پاس گیا تو انھوں نے شفقت سے سکول جانے کے بارے میں پوچھا۔ سلیم نے گھنٹے بھر کی دیر کا بتایا اور یہ بھی بتایا کہ بھائی جان صبح سویرے ہی امتحان کی تیاری کی غرض سے دوست کی طرف چلے جاتے ہیں کیوں کہ گھر میں گنجفہ اور شطرنج سے ان کا دھیان بٹتا ہے۔ والد کے پوچھنے پر سلیم نے صرف گنجفہ اور شطرنج ہی نہیں بل کہ سارے کھیلوں سے ہی بیزاری کا اظہار کیا۔ والد کے تعجب کرنے پر سلیم نے بتایا کہ وہ محلے کے ان چار لڑکوں کی صحبت میں رہتا ہے جن کی شرافت اور سلیقے کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے۔ ان کی عادت ہے کہ نہ وہ کسی سے لڑتے جھگڑتے ہیں نہ گالی بکتے ہیں، نہ قسم کھاتے ہیں اور نہ ہی کسی پر آوازیں کستے ہیں۔ مدرسے میں بھی ہر کوئی ان کی شرافت کا قائل ہے۔

سلیم نے بتایا کہ مُنجھلا لڑکا اس کا ہم جماعت ہے۔ ایک دن سبق یاد نہ ہونے پر اُستاد نے سخت سست کہا اور اس لڑکے کے ساتھ مل کر پڑھنے کو کہا تو لڑکے نے خوشی سے سلیم کو گھر آنے کی اجازت دے دی۔ سلیم جب اُن کے گھر پہنچا تو لڑکوں کی نانی کو سلام کیے بغیر ہی دالان میں لڑکوں کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔ جس پر حضرت بی نے سلیم کو دعاؤں کے ساتھ نصیحت کی کہ اپنے سے بڑوں کو سلام کیا کرے۔ صرف یہی نہیں وہ اپنے نواسوں کی طرح اس سے اُنس رکھتیں اور ہمیشہ نصیحتیں کرتی رہیں۔ تبھی سے اس کا دل تمام کھیل کی باتوں سے اچاٹ ہو گیا۔

(توبتہ النصوح)

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

نثر پاروں کی تشریح

(U.B+K.B)

(ا)

نثر پارہ:۔

کئی برس سے اس محلے۔۔۔۔۔۔۔شکایت بھی تو نہیں کی۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

ماخذ : توبتہ النصوح

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

(K.B)

الفاظ	معانی
کوڑیوں	بیسیوں، معمولی قیمت
واسطہ	تعلق، لگاؤ
آواز کستے	چھیڑتے، فقرہ چُست کرتے
اُوپر تلے کے	وہ بچے جن کے بیچ میں کوئی بچہ پیدا نہ ہوا ہو

تشریح:۔

(K.B-U.B)

ڈپٹی نذیر احمد کے ناول اصلاحی انداز کے حامل ہوتے ہیں۔انھیں اردو کا پہلا ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔سرسید کی تحریک سے وابستہ افراد میں نذیر احمد کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انھوں نے کہانیوں اور ناولوں کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کی کوشش کی۔شامل نصاب ناول ''توبتہ النصوح'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اس ناول میں انھوں نے اولاد کی تربیت کے حوالے سے والدین کی ذمہ داریوں کو مُوضوع بنایا ہے۔نصوح ناول کا مرکزی کردار ہے۔جو بیماری کے دوران دیکھے گئے خواب کے بعد تائب ہو کر اولاد کی تربیت کی طرف متوجہ ہوا۔

تشریح طلب نثر پارے میں ڈپٹی نذیر احمد نے چار بھائیوں کا مثالی کردار پیش کیا ہے۔نصوح نے جب اپنے بیٹے سلیم سے اس کی کھیلوں سے بیزاری کے متعلق پوچھا تو سلیم نے جواب میں محلے کے ان چار بھائیوں کا تعارف کرایا کہ جنھیں کبھی کسی نے کوئی شرارت کرتے نہیں دیکھا تھا۔وہ چاروں بھائی کئی سالوں سے اس محلے میں رہ رہے تھے مگر کسی کو ان سے کبھی کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ان کی عادت تھی کہ وہ کبھی محلے کے کسی لڑکے سے غیر ضروری تعلق نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی برے لڑکوں کے ساتھ خود کو کبھی شامل کرتے تھے۔وہ چاروں اوپر تلے کے بھائی تھے اور چاروں میں ایک جیسی صفات ہی تھیں۔وہ نہ کبھی جھگڑتے تھے، نہ قسمیں کھاتے اور نہ ہی کبھی کسی کو گالیاں بکتے تھے۔اس کے علاوہ وہ نہ جھوٹ بولتے، نہ کسی کو تنگ کرتے اور نہ ہی کسی پر طنزیہ یا مزاحیہ فقرے کستے تھے۔

سلیم نے مزید بتایا کہ وہ چاروں بھائی اس کے مدرسے میں پڑھتے تھے اور وہاں بھی ان کا یہی حال تھا۔مطلب یہ کے وہ چاروں نہ صرف محلے میں شریف النفس انسان تھے بلکہ اپنے مدرسے میں بھی ان کی شرافت قابلِ تعریف تھی۔سبھی ان کو بہت پسند کرتے تھے کیوں کہ وہ کبھی کسی کو شکایت کا موقع ہی نہیں دیتے تھے۔اس کے علاوہ سلیم نے بتایا کہ اُن کی شرافت کا سبب ان کی نانی اماں کی تربیت ہے۔

''یقینی بات ہے کہ انسان پر تربیت کا اثر گہرا ہوتا ہے''

غرض یہ کہ سلیم نے نہ صرف اپنے والد کو کھیلوں سے اپنی بے زاری کے متعلق بتایا بل کہ زندگی میں آگے اپنے مقاصد سے بھی آگاہ کیا۔ مجموعی طور پر دیکھیں تو سبق پر ڈپٹی نذیر احمد کا مخصوص اصلاحی رنگ چھایا ہوا ہے۔ اُن کے کردار اسم بامسمیٰ ہیں۔ مکالمے با محاورہ، چست اور خاص دہلی کی روزمرہ زبان میں ہیں۔ ناقدین کی ان کے بارے میں یہ رائے حقیقت پر مبنی ہے کہ

''زبان سیکھنا ہو تو نذیر احمد کے ناول پڑھنے چاہیں''

(۲)

نثر پارہ:۔ لاہور بورڈ G-II-2013

منجھلا لڑکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جا بیٹھا۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

ماخذ : توبتہ النصوح

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
منجھلا	درمیان کا، بیچ کا
آموختہ	پڑھا ہوا، سبق
دالان	بڑا اور لمبا کمرا جس میں محراب دار دروازے ہوتے ہیں
بہ سَر و چشم	خوشی سے، سر آنکھوں پر

تشریح:۔ (K.B-U.B)

ڈپٹی نذیر احمد کے ناول اصلاحی انداز کے حامل ہوتے ہیں۔ انھیں اردو کا پہلا ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔ سرسید کی تحریک سے وابستہ افراد میں نذیر احمد کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انھوں نے کہانیوں اور ناولوں کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کی کوشش کی۔ شامل نصاب ناول ''توبتہ النصوح'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اس ناول میں انھوں نے اولاد کی تربیت کے حوالے سے والدین کی ذمہ داریوں کو موضوع بنایا ہے۔ نصوح ناول کا مرکزی کردار ہے۔ جو بیماری کے دوران دیکھے گئے خواب سے تائب ہو کر اولاد کی تربیت کی طرف متوجہ ہوا۔

تشریح طلب نثر پارہ سلیم کا مکالمہ ہے جس میں اُس نے اپنے والد نصوح کو محلے کے چار بھائیوں میں سے منجھلے لڑکے کے بارے میں بتایا ہے۔ سلیم دراصل کھیلوں سے اپنی بیزاری کے متعلق بیان کر رہا تھا۔ اس نے بتایا کہ ایک دن اسے اپنا سبق یاد نہ تھا۔ مولوی صاحب سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ وہ اس منجھلے لڑکے کے گھر جا کر اس سے یاد کر لیا کرے۔ وہ لڑکا بھی اپنے دوسرے بھائیوں کی طرح نہایت شریف النفس بچہ ہے اس لیے مولوی صاحب بھی اس سے خوش تھے۔ سلیم نے اس سے مدد چاہی تو اس نے بغیر کسی حیل وحجت کے، اسے اپنے گھر بلا لیا۔ سلیم جب اس کے گھر گیا تو اس نے دیکھا کہ ایک بوڑھی عورت جائے نماز بچھائے قبلہ رُو بیٹھی کچھ پڑھ رہی تھیں۔ وہ ان لڑکوں کی نانی تھیں اور سب انھیں احتراماً 'حضرت بی' کہتے تھے۔ سلیم ان کے گھر جایا کرتا اور حضرت بی اسے نصیحتیں کیا کرتیں جس کی وجہ سے اس کا دل کھیلوں سے بیزار ہو گیا۔

www.ilmkidunya.com

غرض یہ کہ مصنف نے عُمدہ پیرائے میں سلیم کے کردار کو پیش کیا ہے۔ سبق کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کے کردار اسم بامسمیٰ ہوتے ہیں مزید یہ کہ مصنف کا اصلاحی انداز بھی بھرپور نمایاں ہوتا ہے اس کے علاوہ نثر پارے سے یہ بھی ظاہر ہے کہ محلّہ ہو یا مدرسہ، اسی بچے کی تعریف ہوتی ہے جو اقدار کی پاسداری کرتا ہے اور اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دیتا ہے۔ حضرت بی کے کردار سے یہ بھی واضح ہے کہ گھر میں بھی بچوں کی تربیت ضروری ہے۔

(K.B)

مشقی سوالات

سوال نمبرا۔ سوالات کے مختصر جوابات

(الف): بیدارا نے سلیم کو جگا کر کیا پیغام دیا؟ لاہور بورڈ G-I,II-2014، G-II-2015, G-II-2017، گوجرانوالہ بورڈ G-I-2013، G-II-2015

جواب: **بیدارا کا سلیم کو پیغام**

بیدارا نے سلیم کو جگا کر یہ پیغام دیا کہ انھیں بالا خانے پر میاں سلیم کے والد بلا رہے ہیں۔

(ب): سلیم کی ماں نے سلیم کے ساتھ نصوح کے پاس جانے سے کیوں انکار کیا؟

جواب: **ماں کا ساتھ جانے سے انکار**

سلیم کی ماں نے سلیم کے ساتھ نصوح کے پاس جانے سے اس لیے انکار کیا کیوں کہ اس کی گود میں چھوٹی لڑکی سو رہی تھی۔

(ج): سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا؟ لاہور بورڈ G-II-2013، G-I-2016

جواب: **بھائی کے ساتھ مدرسے نہ جانے کی وجہ**

سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے اس لیے نہیں جاتا تھا کیوں کہ اس کے بھائی کے امتحان ہو رہے تھے اور وہ پڑھائی کی غرض سے صُبح سویرے ہی اپنے کسی دوست کے ہاں چلا جاتا اور وہیں سے مدرسے پہنچ جاتا تھا۔

(د): سلیم نے چار لڑکوں کی کیا خوبیاں بیان کیں؟

جواب: **چار لڑکوں کی خوبیاں**

سلیم نے چار لڑکوں کی یہ خوبیاں بیان کیں کہ وہ نہ کبھی لڑتے، نہ کبھی جھگڑتے، نہ گالی بکتے، نہ قسم کھاتے، نہ جھوٹ بولتے اور نہ کسی پر آوازیں کستے تھے۔

(ہ): حضرت بی کون تھیں اور انھوں نے سلیم کو کیا نصیحت کی؟ لاہور بورڈ G-II-2016

جواب: **حضرت بی اور ان کی نصیحت**

حضرت بی چار بھائیوں کی نانی تھیں۔ انھوں نے سلیم کو یہ نصیحت کی کہ بڑوں کو سلام کرنا بھلے مانسوں کا دستور ہے۔

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل کی جمع لکھیں۔ (K.B)

واحد	جمع
خبر	اخبار
کتاب	کتب
مدرسہ	مدارس
امتحان	امتحانات
مشکل	مشکلات

سوال نمبر۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔ (K.B)

صُورَت مَسجِد تَعَجُّب عُمرِ دَرَاز بَسَرو چَشم

سوال نمبر۴۔ مصنف کا نام، سبق کا عنوان اور اقتباس کا نصابی سبق میں موقع محل درج کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اقتباس کی تشریح کریں۔ (K.B)

کئی برس سے اس محلے۔۔۔۔۔۔۔جھوٹی شکایت بھی تو نہیں کی۔

جواب: مُلا حظہ کیجئے اقتباس کی تشریح

سوال نمبر۵۔ متن کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔ (K.B)

(الف) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔

(ب) میں اوپر لوٹا لینے گئی تھی۔

(ج) صورت سے کچھ غصہ تو نہیں معلوم ہوتا تھا۔

(د) سلیم ڈرتا ڈرتا اوپر گیا اور سلام کر کے الگ جا کھڑا ہوا۔

(ہ) اگلے مہینے امتحان ہونے والا ہے۔

(و) شاید مجھ کو عمر بھر بھی شطرنج کھیلنی نہ آئے گی۔

(ز) بڑے بھائی جان کے پاس ہر وقت گنجفہ اور شطرنج ہُوا کرتا ہے۔

سوال نمبر۶۔ متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب کی (✓) سے نشاندہی کریں۔ (K.B)

1۔ **سلیم کو کس نے آکر جگایا؟**

(A) نصوح نے (B) بیدارا نے (C) ماں نے (D) حضرت بی نے

2۔ **میاں کہاں بیٹھے کیا کر رہے تھے؟**

(A) شطرنج کھیل رہے تھے (B) کھانا کھا رہے تھے (C) کتاب پڑھ رہے تھے (D) لکھ رہے تھے

3۔ **ماں کی گود میں کون سو رہا تھا؟**

(A) بلی (B) سلیم (C) لڑکی (D) بیدارا

4۔ **سلیم ڈرتا ڈرتا کہاں گیا؟**

(A) مدرسے (B) بازار (C) مسجد (D) اُوپر

5۔ **اکثر کون کھیلا کرتا ہے؟**

(A) مبتدی (B) چور (C) جھوٹا (D) نالائق

6۔ **محلے کے بچوں میں کون سب سے زیادہ شریر تھا؟**

(A) نصوح (B) سلیم (C) بیدارا (D) منجھلا لڑکا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5	6
B	C	C	D	A	B

اضافی سوالات

(K.B)

سوال 1: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: ڈپٹی نذیر احمد کی تصانیف

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی تصانیف حسب ذیل ہیں:۔

مِراۃُ العُروس، بنات النعش، توبۃُ النصوح، فسانۂ مبتلا رویائے صادقہ اور ابنُ الوقت

سوال 2: ڈپٹی نذیر کی تحریروں کی خوبیاں کیا ہیں؟

جواب: نذیر احمد کے اسلوب کی خوبیاں

ڈپٹی نذیر احمد کے ناول اصلاحی انداز کے حاصل ہیں۔ اگرچہ ڈپٹی نذیر احمد کی مقصد پسندی نے ناول کے فن کو کسی حد تک متاثر کیا ہے لیکن یہ مقصدیت، ان کے اُسلوبِ بیان کی لطافت اور چاشنی کو ختم نہیں کرتی۔

سوال 3: نصوح نے خواب میں کس طرح کے مناظر دیکھے اور ان کا اس پر کیا اثر ہوا؟

جواب: نصوح کا خواب

نصوح نے خواب میں عاقبت کے دل دہلا دینے والے مناظر دیکھے جس کی وجہ سے اپنی اور اپنے خاندان کی بے مقصد زندگی پر نہ صرف اسے افسوس ہوا بلکہ آئندہ با مقصد زندگی گزارنے کا عزم بھی کیا۔

سوال 4: سلیم کا دل کھیل کی باتوں سے کیوں گھٹا ہو گیا؟

جواب: کھیلوں سے دل کھٹا ہونے کا سبب

حضرت بی کی نصیحتوں اور تربیت کی وجہ سے سلیم کا دل کھیل کی باتوں سے کھٹا ہو گیا۔

سوال 5: ناول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناول کی تعریف

ناول وہ کہانی ہے جس کی بنیاد حقیقی زندگی پر ہوتی ہے، اس میں زندگی کا کوئی ایک دور اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ وہ دور اپنے تمام تر رنگوں کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔ اس کے کردار گوشت پوست کے انسان ہوتے ہیں، جن میں خوبیاں بھی ہوتی ہیں اور خامیاں بھی۔

کثیر الانتخابی سوالات

(K.B)

1۔ سبق ''نصوح اور سلیم کی گفتگو'' کے مصنف ہیں: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2013

(A) ڈپٹی نذیر احمد (B) مولانا حالی (C) مولانا آزاد (D) پریم چند

2۔ ڈپٹی نذیر احمد کا سنہ ولادت ہے:

(A) ۱۸۲۸ء (B) ۱۸۲۹ء (C) ۱۸۳۱ء (D) ۱۸۳۰ء

3۔ ڈپٹی نذیر احمد کا سنہ وفات ہے:

(A) ۱۹۱۰ء (B) ۱۹۱۲ء (C) ۱۹۱۳ء (D) ۱۹۱۴ء

4۔ ڈپٹی نذیر احمد پیدا ہوئے:

(A) ضلع سیالکوٹ میں (B) ضلع لاہور میں (C) ضلع ملہی میں (D) ضلع بجنور میں

www.ilmkidunya.com

5۔ ڈپٹی نذیر احمد کے والد کا نام ہے:

(A) مولوی سعادت علی (B) مولوی کرم داد (C) خواجہ ایز د بخش (D) مولوی کرم محمد

6۔ دلی میں مولوی عبد الخالق کے شاگرد ہوئے:

(A) حالؔی (B) غالبؔ (C) میرؔ (D) ڈپٹی نذیر احمد

7۔ ڈپٹی نذیر احمد نے عملی زندگی کا آغاز کنجاہ ضلع گجرات میں ایک سکول میں ________ کی حیثیت سے کیا:

(A) ڈپٹی انسپکٹر مدارس (B) مدرس (C) ہیڈ ماسٹر (D) انسپکٹر مدارس

8 ڈپٹی نذیر احمد انڈین پینل کوڈ کے ترجمے کی وجہ سے پہلے تحصیل دار اور بعد میں افسر بندوبست بنے:

(A) ۱۸۶۰ء میں (B) ۱۸۶۱ء میں (C) ۱۸۶۲ء میں (D) ۱۸۶۳ء میں

9 کس کے ایما پر ڈپٹی نذیر احمد نے انگریزی ملازمت چھوڑ کر حیدر آباد دکن کی ملازمت اختیار کی:

(A) سر سید احمد خان (B) مولانا حالؔی (C) مولانا آزادؔ (D) سر سالار جنگ

10۔ ڈپٹی نذیر احمد اردو کے پہلے ہیں: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2014

(A) افسانہ نگار (B) مضمون نگار (C) ناول نگار (D) تنقید نگار

11۔ ڈپٹی نذیر احمد کی ________ نے ناول کے فن کو کسی حد تک متاثر کیا:

(A) جِدّت پسندی (B) خود پسندی (C) مقصد پسندی (D) ادا پسندی

12۔ ڈپٹی نذیر احمد کی زبان ہے:

(A) عِلمی اور عوامی (B) عِلمی اور معاشرتی (C) علمی اور اَدبی (D) عوامی اور ادبی

13۔ عورتوں کی مخصوص زبان، محاوروں اور مکالموں کے استاد تسلیم کیے گئے ہیں:

(A) مولانا حالؔی (B) مولانا آزادؔ (C) مولانا ظفر علی خان (D) ڈپٹی نذیر احمد

14۔ اُردو کے اَرکانِ خمسہ میں شمار نہیں ہوتا ہے:

(A) مولانا شبلی کا (B) علامہ اقبالؒ کا (C) مولانا آزادؔ کا (D) سر سیّدؔ کا

15۔ ڈپٹی نذیر کی تصنیف نہیں ہے:

(A) حیاتِ جاوید (B) مِراۃُ العُروس (C) فسانۂ مبتلا (D) اِبنُ الوقت

16۔ دِلّی میں ایک سال وبا آئی:

(A) ملیریے کی (B) ڈینگی کی (C) ہیضے کی (D) بخار کی

17۔ خواب سے بیدار ہو کر نصوح کو اپنی اور اپنے خاندان کی زندگی پر افسوس ہوا:

(A) با مقصد زندگی پر (B) فضول زندگی پر (C) خراب زندگی پر (D) بے مقصد زندگی پر

18۔ نصوح کی بیوی کا نام تھا:

(A) فہمین (B) فہمیدہ (C) حمیدہ (D) نسرین

19۔ سلیم کو آ جگایا: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2015

(A) ماں نے (B) نصوح نے (C) بیدارا نے (D) بھائی نے

20۔ ''ابھی تو کوٹھے پر سے نہیں اُترے۔'' یہ مکالمہ ہے:
(A) سلیم کا (B) ماں کا (C) بیدارا کا (D) بھائی کا

21۔ بیدارا اوپر لینے گئی تھی:
(A) بالٹی (B) گلاس (C) لوٹا (D) پرات

22۔ میاں اکیلے بیٹھے پڑھ رہے تھے:
(A) اخبار (B) کتاب (C) رسالہ (D) خط

23۔ ماں نے کہا کہ اس کی گود میں سوتی ہے:
(A) بیٹی (B) ننھی (C) گڑیا (D) لڑکی

24۔ ماں نے سلیم سے کہا: ''جو کچھ بھی پوچھیں گے تم اس کا جواب دینا۔''
(A) معقول طور پر (B) مناسب سا (C) موزوں ترین (D) اچھا سا

25۔ سلیم نے نصوح کو بتایا کہ مدرسے میں ابھی دیر ہے:
(A) آدھے گھنٹے کی (B) گھنٹے بھر کی (C) ذرا سی (D) تھوڑی سی

26۔ سلیم کے بھائی کے امتحان ہونے والے تھے:
(A) اگلے مہینے (B) اگلے ہفتے (C) اگلے پیر سے (D) اگلے دن سے

27۔ بڑے بھائی جان کے پاس ہر وقت ہُوا کرتا ہے:
(A) گنجفہ اور لڈو (B) شطرنج اور لڈو (C) گنجفہ اور شطرنج (D) تاش اور شطرنج

28۔ کھیل کے پیچھے کون دیوانہ بنا رہتا تھا: لاہور بورڈ G-I-2014،G-II-2013
(A) مُنجھلا لڑکا (B) بیدارا (C) نصوح (D) سلیم

29۔ سلیم کے شطرنج نہ کھیلنے کی وجہ تھی:
(A) وہ کھیلنا نہیں جانتا تھا (B) وہ پسند نہیں کرتا تھا
(C) اس کے پاس شطرنج نہ تھی (D) اُسے مولوی صاحب منع کرتے تھے

30۔ شطرنج کھیلنے میں اکثر گھبرایا کرتے ہیں: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014
(A) مُبتدی (B) کھلاڑی (C) شریف بچے (D) چھوٹے کھلاڑی

31۔ شطرنج کی نسبت گنجفہ کو زیادہ ناپسند کرتا تھا: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2015
(A) منجھلا لڑکا (B) نصوح (C) بیدارا (D) سلیم

32۔ شطرنج کھیلنے میں زور پڑتا ہے:
(A) حافظے پر (B) طبیعت پر (C) یادداشت پر (D) نظر پر

33 سلیم نے باپ سے کہا: ''آپ نے اکثر چار لڑکوں کو کتابیں بغل میں دابے آتے جاتے دیکھا ہوگا:
(A) سکول میں (B) مدرسے میں (C) گلی میں (D) محلے میں

www.ilmkidunya.com

34۔ محلے میں لڑکے بھرے پڑے ہیں:

(A) آوارہ (B) کوڑیوں (C) سیکڑوں (D) دسیوں

35۔ سلیم کے مدرسے میں ایک گھنٹے کی چھٹی ہُوا کرتی تھی:

(A) بارہ بجے (B) ساڑھے بارہ بجے (C) ایک بجے (D) ڈیڑھ بجے

36۔ سلیم کا ہم جماعت تھا:

(A) منجھلا لڑکا (B) چھوٹا لڑکا (C) بڑا لڑکا (D) تینوں لڑکے

37۔ سلیم کو ایک دن آموختہ یاد نہ تھا۔نہایت ناخوش ہوئے:

(A) قاری صاحب (B) والد صاحب (C) مولوی صاحب (D) ماسٹر صاحب

38۔ لوگ نانی جان کو کہتے تھے:

(A) حضرت بی (B) بی جان (C) بے جی (D) اماں جان

39۔ سلیم سیدھا اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا:

(A) برآمدے میں (B) دالان میں (C) کمرے میں (D) صحن میں

40۔ یہ دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں:

(A) شریف لوگوں کا (B) اچھے لوگوں کا (C) اچھے بچوں کا (D) بھلے مانسوں کا

41۔ حضرت بی کون تھیں؟ لاہور بورڈ G-II-2015,2014

(A) سلیم کی والدہ (B) نصوح کی والدہ (C) لڑکوں کی نانی (D) فقیرنی

42 سلیم کی تقریباً عمر تھی:

(A) دس برس (B) نو برس (C) گیارہ برس (D) سات برس

43۔ سبق ''نصوح اور سلیم کی گفتگو'' کا ماخذ ہے:

(A) بنات النعش (B) مِراۃُ العُروس (C) توبۃُ النصوح (D) اِبنُ الوقت

44۔ ڈپٹی نذیر احمد ملازمت سے ریٹائر ہو کر تصنیف و تالیف میں مشغول ہوئے:

(A) 1883ء میں (B) 1893ء میں (C) 1873ء میں (D) 1863ء میں

45۔ 1856ء میں ڈپٹی نذیر بطور۔۔۔۔۔۔۔۔۔کان پور گئے:

(A) استاد (B) انسپکٹر مدارس (C) ڈپٹی انسپکٹر مدارس (D) کلکٹر

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	D	9	B	8	B	7	D	6	A	5	D	4	B	3	C	2	A	1
B	20	C	19	B	18	D	17	C	16	A	15	B	14	D	13	A	12	C	11
A	30	B	29	D	28	C	27	A	26	B	25	A	24	D	23	B	22	C	21
D	40	B	39	A	38	C	37	A	36	D	35	B	34	C	33	B	32	D	31
										C	45	A	44	C	43	A	42	C	41

www.ilmkidunya.com